سوال

(218)مرحوم کے ورثاء ایک سوتیلا بھائی، ایک سگا بھائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ محمد اسمٰعیل فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک سوتیلا بھائی، ایک سگا بھائی محمد قاسم، تین ماں کی طرف سے بھائی اسحق، جمعو، حسین اور ایک اخافی بہن آمنت ایک بیوی مائی آست۔ مرحوم محمد اسمٰعیل نے ترکہ میں دکان، مکانات چوپائے، زیور، نقدی رقم کی صورت میں چھوڑا۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم کے مال میں سے پہلے نمبر پر اس کے کفن دفن کا خرچہ ادا کیا جائے، پھر اس پر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے، تیسرے نمبر پر اگر اس نے جائز وصیت کی تھی تو اسے کل مال کے تیسرے حصے تک سے ادا کیا جائے۔ اس کے بعد محمد اسمٰعیل کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر نیچے دیے گئے نقشہ کے مطابق ملکیت کو وارثوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

مرحوم محمد اسمٰعیل ملکیت 1 روپیہ

وارث: سوتیلا بھائی محروم، سگا بھائی محمد قاسم 8 پائی 6 آنے، تین اخیافی بھائی اور بہن 4 پائی 5 آنے۔ چاروں میں ایک جتنا برابر تقسیم ہوگا۔ بیوی 4 آنے۔

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

سوتیلا بھائی محروم

سگا بھائی عصبہ 41.67

3 اخیافی بھائی اور بہن یعنی (4) 3/1/33.33

بیوی4/1/25

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر623

محدث فتویٰ